سوال

رش کی وجہ سے مزدلفہ میں شب بسر نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان ایام میں جب ہم عرفات سے مزدلفہ کوچ کرتے ہیں تو بے پناہ رش ہوجاتا ہے کہ مزدلفہ پہنچ کر رش کی شدت کی وجہ سے حاجی کے لیے یہاں شب بسر کرنا ممکن نہیں ہوتا اوراس میں بے حد مشقت ہوتی ہے، توکیا یہ جائز ہے کہ مزدلفہ میں رات بسر نہ کی جائے اوریہاں شب بسر نہ کرنے کی وجہ سے کیا حاجی پر کچھ لازم ہوگا؟کیا مغرب و عشاء کی نمازیں اگر مزدلفہ میں ادا کی جائیں تو یہ وقوف اورشب باشی سے کفایت کرسکتی ہیں؟ یعنی مغرب و عشاء کی نمازیں مزدلفہ میں ادا کرنے کے فورا بعد منیٰ روانگی اختیار کی جائے تواس طرح یہ وقوف صحیح ہوگا؟امید ہے دلیل کے ساتھ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مزدلفہ میں شب بسر کرناج کے واجبات میں سے ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں شب بسر فرمائی، صبح کی نمازیہاں ادافرمائی اورخوب روشنی ہونےتک یہاں مقیم رہے تھے اورآپ کاارشاد ہے:

(خذوا عنی مناسککم)(صحیح مسلم 'الحج' باب استحباب رمی جمرة العقبة   الخ' ح: 1297 والسنن الكبري للبیهقی: 5/125 واللفظ له)

"مناسک حج کی تعلیم مجھ سے حاصل کرو۔"

جوحاجی یہاں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے اداکرنے کے بعد یہاں سے چل پڑے تواس نے گویا اس واجب کواداہی نہیں کیا اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کمزور لوگوں کوبھی رات کے آخری حصہ میں یہاں سے روانہ ہونے کی اجازت دی ہے۔

جو شخص مزدلفہ میں رات بسر نہ کرسکے تو اس ترک واجب کے کفارہ کے طور پراس پر دم لازم ہے۔ اہل علم کا یہ اختلاف مشہور و معلوم ہے کہ مزدلفہ میں شب بسر کرنا رکن ہے یا واجب یاسنت، توان میں سے راجح ترین قول یہ ہے کہ یہ واجب ہے، جو شخص اسے ترک کردے اس پر دم لازم ہے اوراس کاحج صحیح ہے۔ اکثر اہل علم کا یہی قول ہے، ہاں البتہ صرف کمزور لوگوں کویہ رخصت ہے کہ وہ آدھی رات کے بعدیہاں سے کوچ کرسکتے ہیں، طاقتورلوگ جن کے ساتھ کمزورنہ ہوں، ان کےلیے سنت یہ ہے کہ وہ ساری رات مزدلفہ میں گزاریں، نماز فجر اداکریں، نماز فجر کے بعداللہ تعالی کا ذکراوراس سے دعاکریں اورجب دن خوب روشن ہوجائے توپھر طلوع آفتاب سے قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے یہاں سے روانہ ہوں۔ جوکمزوورلوگ یہاں رات کے آخری حصہ میں پہنچیں توان کےلیے یہی کافی ہے کہ کچھ دیر یہاں رہیں اورپھر رخصت کوقبول کرتے ہوئے یہاں

سے روانہ ہوجائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی